© rasailojaraid.com

یا فتاح یا خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اشاعۃ السنۃ کی کیفیت سالانہ

اور

ایک عظیم دشمن اسلام (کادیانی) پر اسکی فتحیابی کا شکرانہ

سالگذشتہ مین اشاعۃ السنۃ کی خدمت اسلامی کی کیفیت کیا عرض خدمت ناظرین معاونین ہو وہ ناظرین پر ظاہر ہے محتاج بیان نہین اور جو اس خدمت کے صلہ مین خدا تعالے کے اسپر انعام و اکرام ہوئے ہین انکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو۔ زبان ہمارا مین طاقت نطق و تبیان نہین۔ آن انعامات کی کسیقدر تفصیل اشاعۃ السنۃ نمبر ا جلد ۱۵ مین ہو چکی ہے۔ اس مقام مین ایک بڑے بھاری انعام خداوندی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اسلام کا ایک چھپا دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حریف مسیلمہ ثانی دجال زمانی مرزا غلام کادیانی جو سالہا سال سے درپے تخریب اصول اسلام و جملہ سماوی ادیان تھا۔ اور ان ادیان کے مقابلہ مین وہ ایک نیا دین دنیا مین پھیلانا چاہتا تھا۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے اور اس مہم کو فتح کرنے اور ہدم اسلام وغیرہ ادیان کا قلع قمع کرنے کے لئے اسکے پاس ایک یہی آلہ تھا۔ مبعوث ہو کر تجدید دین کے لئے آیا ہون۔ اور اپنے ساتھ

© rasailojaraid.com

ہین خدا کا مرسل نبی - محدّث - مجدّد و عیسیٰ مہدی - آدم - احمد مبشّر بزبان عیسیٰ ہین - اور
جو کچھ ہین وہ ہین اسلام مین تجدید کرون (یعنے نئی باتین نکالون) وہ سب کے لئے واجب القبول ہین
جو لوگ ان کو نہ مانینگے وہ یہودی ہونگے - اور وہ آگ مین ڈالے جائینگے - الی غیر ذالک
من الخرافات ۔

اسکو اسلام کے خادم اشاعۃ السنۃ نے پس پا کیا - اور اسکے حربہ یا آلہ کو بیکار کر دیا - اپنی
جلد ۱۵ اور اس سے پہلی جلدون مین اس آلہ یا حربہ قادیانی کا گلگٹ یا طمعہ کھول دیا - اور ہر کس و
ناکس پر جو ادنے درجہ تک فہم و انصاف رکھتا تھا یہ ظاہر و ثابت کر دیا کہ یہ شخص مامور و مبعوث نہین
ہو سکتا - یہ نہ مرسل ہے - نہ نبی - نہ محدّث نہ مجدّد نہ عیسیٰ نہ مہدی نہ آدم نہ احمد بلکہ یہ مسیلمہ
ثانی اور دجّال زمانی ہے - اور خدا کی طرف سے یہ کسی قسم کا معجزہ یا نشان آسمانی نہین دیا گیا -
اور نہ ایسے شخص کو معجزہ یا نشان دیا جانا ممکن ہے - یہ معجزات و نشانات کا دل سے قائل
ہی نہین اسکا معجزہ دیئے جانے کا دعویٰ صرف زبانی دعویٰ اور دھوکہ ہے - جن تین ہزار
پیشگوئیون کو اپنے دعویٰ اور منجانب اللہ ہونیکی تائید و تصدیق مین پیش کرتا ہے انمین سے
ایک بھی صادق اور منجانب اللہ ثابت نہین اور نہ ہو سکتی ہے - اسکی پیشگوئی محض
دروغگوئی چالاکی فقرہ بندی دھوکہ دہی ہوتی ہے دیگر ہیچ - اور از انجملہ اسکی ایک
پیشینگوئی متعلق موت خسر فرضی مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری پر اشاعۃ السنۃ اس جلد ۱۵
مین اتنی سوالات جرح وارد کرکے یہ ثابت کیا کہ اسی قسم کی اسکی اور پیشگوئیان الہامی نہین
ہین اگر کوئی سچی نکل آوے تو وہ منجانب اللہ نہین ہو سکتی - ایسی پیشینگوئیان عرب کے کاہن -
نجومی - جفری - رملی - جوتشی - طبعی - فلاسفر - سٹیفک ہین - مسمریسٹ - قیافہ شناس -
انگل باز - بھنگڑے - پھکڑ - اڈرپوپو* بھی کیا کرتے ہین - جو بعض اوقات سچ نکلتے ہین و معہذا وہ

* اڈرپوپو پنجاب مین بھیک مانگنے والون کا ایک فرقہ ہے جو ہاتھ مین ادھا پارہ لیکر کچھ کچھ کہتے پھرتے ہین
اڈرپوپو تیرے جنگ من دی دیل کہندا بچن عتیو اور ایک بچکی آٹے پر غیب کی باتین بتانیکے مدعی ہوتے ہین -

© rasailojaraid.com

نبی مرسل ملہم و محدث نہیں کہلانے ۔ اور یہ بھی ثابت و مبرہن کر دیا کہ پیشگوئی لفنسہ و بانفرادہٖ اسلام میں کچھ وقعت و حقیقت نہیں رکھتی جبتک کہ پیشگوئی کرنے والے میں حسن اعتقادی کریم الاخلاقی سُدِرت العُمری ۔ راستبازی رحمدلی ۔ بے غرضی عفت عدالت وغیرہ اوصاف حمیدہ پائے نہ جاتے ہوں ۔ جو دجال کادیانی میں یک لخت مفقود ہیں ۔

اور اسکی دوسری پیشگوئی متعلق موت مسٹر عبد اللہ آتھم عیسائی کی نسبت اسی جلد (۱۵) میں اس نے یہ ثابت و مدلل کر دیا کہ یہ پیشگوئی نہیں بلکہ محض لاف زنی و دروغگوئی ہے ۔ اور اسپر پانچ دلیلیں (اندرونی شہادتیں) اس پیشگوئی کے الفاظ سے اخذ کر کے بیان کیں (۱) اسکا مضمون اسکا کذب ظاہر کر رہا ہے کیونکہ طالبان بوعدہ ایمان کیلئے اسکی موت کو نشان ٹھہرانا (جو اس پیشگوئی کا مضمون ہے) آسمانی نشان نہیں بلکہ حماقت و سفاہت شیطان ہے جو وہ مر ہی گیا تو پھر نشان دیکھکر ایمان کیونکر لاویگا (۲) اسمیں ہلاک ہونے والے کی تعیین نہیں کیگئی ۔ صرف فریق مخالف کے لئے ہاویہ کی خبر دیگئی ہے جس سے کادیانی کی غرض یہ ہے کہ اگر عبد اللہ آتھم مرا تو اسکو اسکا مصداق ٹھہرایا جاویگا ورنہ کسی اور کو جو کہیں اس فریق سے مرا ۔

(۳) کسی کے مرنے کی بھی اسمیں صاف تصریح نہیں ۔ صرف ہاویہ کی خبر دیگئی ہے ۔ پس اگر کوئی نہ مرا تو کادیانی کہدیگا کہ اصل الہام میں ہاویہ کہا گیا تھا مرنا میری طرف سے بطور تفسیر بیان ہوا تھا ۔

(۴) اسمیں عمدًا جھوٹھ اختیار کرنیکی قید اس لئے لگائی گئی کہ اگر کوئی نہ مرا تو یہ کہا جائیگا کہ وہ لوگ عمدًا جھوٹھ نہیں بولتے ۔

(۵) پندرہ دن مباحثہ کی میعاد کا لحاظ مشعر ہے کہ اگر زیادہ دن مباحثہ میں لگ جاتے تو اتنے دن اور سزا سے موت ٹل جاتی ۔ اور یہ امر مضمون سزا کے برخلاف ہے ۔ اور ایک دلیل اس پیشگوئی کے دروغ ہونے پر (بیرونی شہادت) بیان کی جسکا ماحصل یہ ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ کادیانی کے اخلاق عادات - اعتقادات ایسے خلاف اسلام ہین کہ ان اعمال وعقاید کے ساتھ وہ ہرگز ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہوسکتا - خواہ ہزار پیشگویان کرے - اور وہ پیشگویان سچی بھی نکلین - ایسی پیشگویان پنڈت - جوتشی - نجومی - جفری وغیرہ بھی کیا کرتے ہین - پھر اسکی تفصیل مین دہلی کے ایک پنڈت اور دکن کے ایک جوتشی کی چند پیشگویان نقل کین جو مطابق واقعہ نکلین ہین -

اور اسکی اس پیشگوئی (یادر وغگوئی) کے سرزد ہونے سے پہلے صرف اسکے اس دعوی پر کہ مین عیسائیون کے مقابلہ مین آسمانی نشان دکھاؤنگا - اشاعۃ السنۃ نے ایک دو ورقہ مضمون بعنوان "عیسائیون کے باہمی جنگ مقدس پر اسلامی ریو" شائع کیا - جو اسکی جلد شانزدہم مین دوبارہ شائع ہوا ہے اسمین خوب کہولکر کہدیا کہ کادیانی کا آسمانی نشان دکھانا ایسا ناممکن ہے جیسا سوئی کے سوراخ سے اونٹ کا نکل جانا عادۃً ناممکن ہے - لہذا کوئی مسلمان اس امید نشان پر شریک مباحثہ نہو - ورنہ اسکو ضرور شرمندہ ہونا پڑیگا اور اس امر کو خوب مفصل ومدلل کیا -

اشاعۃ السنۃ کے اس بیان برہان نے کادیانی اس حربہ یا آلہ کو پاش پاش کردیا جس کسی منصف مزاج فہیم نے اس بیان کو پڑہا - یا سنا - اسکو یقین ہوگیا کہ کادیانی کسی پیشینگوئیون مین صادق بہی نکلے تو وہ ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہوسکتا - اور اسکا رتبہ ایک ارڈیپولو اور اسکے اخوان مذکورین سے بڑہ نہین سکتا -

اس بیان سے بہت سے مسلمانون کو اسکے دام تزویر سے بچ جانا نصیب ہوا - ولیکن بعض کچے مسلمان ضعیف الایمان یعلیم وعرفان یا کم علم مصداق مثل مشہور "نیم ملا خطرۂ ایمان" جنہون نے اس جلد اشاعۃ السنۃ کو نہ دیکہا تہا - یا دیکھا تو اپنی کم مائگی یا ضعیف الایمانی سے اسکو بخوبی نہ سمجہا - اس بات پر اڑے ہوئے اور جمے بیٹھے تہے - اور یہ کہتے تہے اگرچہ آجتک کوئی پیشگوئی کادیانی کی ارڈیپولون کی بعض پیشگوئیون کی مانند بہی

© rasailojaraid.com

سچے نہین نکلے مگر حال مین جو اس نے مسٹر عبد اللہ آتھم کے پندرہ مہینے مین مرجانیکی پیشگوئی کی
ہوئی اور اسکے عدم وقوع پر اپنے لئے سخت سزا مانی ہوئی ہے اسکا انتظار کرنا ضروری ہے
اسمین وہ جھوٹھا نکلا تب اسکو ضرور دجّال و کذّاب سمجہا جائیگا۔ ایسے **ضعیف الایمان**
قلیل العلم والعرفان لوگون کی ہدایت و دستگیری کے لئے اور اشاعۃ السنۃ کے اس بیان با
برہان کاان کو یقین دلانے کے لئے خدا تعالےٰ نے اس پیشگوئی مین بھی اسکو جھوٹھا کیا۔ اسکی
میعاد پندرہ ماہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو گذر گئی۔ اور عبد اللہ آتھم کو زندہ رکھا جس سے اشاعۃ السنۃ
کا صدق کس و ناکس پر ظاہر ہوا۔ اور ہر شخص جو کادیانی کے دام تزویر مین پہنس کر اندہا ہو چکا
تھا۔ یہہ معلوم ہو گیا کہ کادیانی دجال زمانی مسیلمہ ثانی غدار مکّار جھوٹھا فریبی ہے۔ اور
دین اسلام اور جملہ سماوی ادیان کا دشمن اور مخالف ہے۔ اور اسلام وغیرہ ادیان کے
مقابلہ مین جو یہہ نئے اصول بنا کر دنیا مین پہیلانا چاہتا ہے وہ ہرگز لائق تسلیم نہین مین
اور اس سے بچنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا
فیہ کما یحب ربنا و یرضیٰ لا احصی ثناءً علیک انت کما اثنیت علیٰ نفسک اب گھر گھر
کادیانی کے دروغ ظاہر ہونے پر خوشیان منائی جاتی ہین۔ دور و نزدیک سے مبارکباد کی
آوازین و پیغام آتے ہین اور اس ملعون پر لعنتین بھیجی جاتی ہین۔ اکثر نامی شہرون کے گلی
کوچون مین اس مضمون کے اشتہار و اخبار شائع ہو رہے ہین اور مسلمان خدا تعالےٰ کا شکر
ادا کر رہے ہین۔ اور یہہ کہہ رہے ہین کہ خدا تعالےٰ نے اسلام و مسلمانون پر کمال فضل کیا۔ اور
بڑا احسان و انعام فرمایا کہ اس پیشگوئی مین اسکو جھوٹھا کیا۔ خدا تعالےٰ یہ احسان مسلمانون پر
نکرتا تو ہزارون بلکہ لاکھون جاہل مسلمان اس پیشگوئی کے سچے ہونے سے کادیانی کو خدا کا
ولی اور ملہم سمجھکر اسکے تابع ہو جاتے اور اسلام کے اصول و مسائل مسلمہ قدیمہ سے مستغنی ہو کر
اسلام کو سلام کرتے۔ اور خیر باد کہہ دیتے۔ خدا نے بڑا اکرم کیا کہ اس فتنہ سے لاکھون کو بچایا۔ اور
طرفہ یہ کہ اہل اسلام کی اس خوشی مین ہندو آریہ سکھ وغیرہ اشخاص مذاہب غیر بھی شریک

© rasailojaraid.com

ہین۔ وہ بھی اپنی اپنی جگہہ خوشیان مناتے اور کادیانی کو لعنتین سناتے ہین۔ گو ان سب کے خوش ہونے کے وجوہات و اسباب مختلف ہین۔ مسلمانونکی خوشی کیوجہ تو اوپر ابھی بیان ہو چکی ہے۔ عیسائی اسلئے خوش ہین کہ اس پیشگوئی مین خاصکر وہی مخاطب تھے۔ و ہرچند اس پیشگوئی کے وقوع و صدق کی صورت مین وہ کسی الزام کادیانی کے مورد نہ ہو سکتے چنانچہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۵ مین بصفحہ ۳۰۴ بیان ہو چکا ہے مگر اسکے جہوٹے نکلنے کی حالت مین وہ کادیانی کو شرمندہ کرنے کے حقدار ہو گئے ہین۔ اب وہ اسکو شرمندہ کر رہے ہین اور کہہ رہے ہین۔ آئیے جناب وعدہ وفائی کیجئے اور ہمین قدرت و اختیار دیجئے کہ ہم آپکے چہرہ مبارک کو کالا کرین مگر داڑہی سرخ ہی رہیگی اور گلوئے اقدس مین رسی ڈالین۔ اور پہر جوتیون کی مالا سے آراستہ کرکے بٹالہ۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ امرتسر خصوصاً جنڈیالہ و نیز دیگر مشہور و معروف ہندوستان کے شہرونکی سیر کرائین جب آپ پیدل چلنے سے تھک جاوینگے تو آپ کو اسی خارشتی گدہے پر جو آپ کی دمشقی مسجد کے زیر سایہ ہر وقت موجود سوار کراینگے۔ نیز آپ کو اجازت دیجاتی ہے کہ آپ اپنے مقرب فرشتون کو بہی اپنے ہمراہ رکہین لیکن ان کو اپنے اصلی رنگ و روپ مین رہنا ہوگا تاکہ آپ کا نور دین بوجہ احسن ظاہر و آشکارا ہو۔ اگر وہ آپکا کہنا نہ مانین تو آپ کو اختیار ہے کہ اپنے کسیکو پریزیڈنٹ مقرر کر دین تاکہ انتظام مین فتور نہ پڑے۔ مگر عیسائیون پر افسوس صد افسوس ہے کہ وہ اس خوشی مین خدا کو بہول گئے اور اسکی ناشکری کے مرتکب ہوئے۔ اور آیۃ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ کے مصداق بن گئے۔ انہون نے کادیانی پر فتحیابی کو اہل اسلام پر فتحیابی بنایا۔ اور اسکے جہوٹے ہونیسے مسلمانون کو جہوٹا کرنا چاہا حالانکہ وہ اشتہار ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک مطبوعہ اختر پریس امرتسر ضمیمہ نور افشان ۱۲ مئی سنہ ۹۳ء مین کادیانی کو جماعت مسلمانون سے خارج اور انکے اتفاق سے کافر تسلیم کر چکے ہین۔ اور اسی وجہ سے اسکے ساتہہ مباحثہ کرنے سے انکاری ہو چکے ہین انہون نے آخر اس سے مباحثہ کیا۔ تو یہ کہکر کیا کہ ہم تجہے مسلمان فرض کرکے تجہسے مباحثہ کرتے ہین یعنے واقعہ مین تجہے مسلمان نہین جانتے چنانچہ اسکے یہ اعترافات اشاعۃ السنۃ کے مضمون

© rasailojaraid.com

"عیسائیون کے جنگ مقدس پر اسلامی رائے" مین منقول ہین ان ناشکر عیسائیون نے
اس ناشکری پر یہہ زیادتی بہی کی ہے کہ اسلام کے ہادی و رہنما کی عالیجناب مین کسقدر گستاخی
کی ہے۔ مگر ان کو اسکی سزا ہمارے اخوان اہل اسلام ڈاکٹر حکیم مولوی غلام رسول صاحب امرتسری
منشی مولوی سعد اللہ سعدی لودیانوی۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری میان امام الدین صاحب لاہوری
وغیرہ صاحبان نے کافی دیدی ہے۔ لہذا اشاعۃ السنہ کے اجلاس سے اس سزا پر زیادتی کی
ضرورت نہین۔ ہان اسقدر زیادتی ضروری ہے جنکی ان اخوان کی تجویزات مین کسر رہگئی
تہی کہ عیسائیون نے اپنے اشتہار مطبوعہ نیشنل پریس واقعہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء مین کادیانی کو
بے غیرت کہا ہے اور ایک نوٹ مین لکہا ہے کہ وہ (یعنے کادیانی) جانتے ہین کہ غیرت کس جانور کا
نام ہے۔ کام مین لانا تو بڑا کام ہے" اسپر تو ہمارا بہی صاد ہے۔ بیشک کادیانی کے برابر دنیا بہر مین
کوئی بے غیرت و بیحیا نہین۔ مگر ایسے حضرات پادری اور اس اشتہار کے محررین و پبلیشر آپ بہی اس
بے غیرتی مین کادیانی کے پیرو ہو چلے ہین۔ کیون اسپر عدالت مین استغاثہ دائر نہین کرتے۔ اور
اسکو جیلخانہ کی سیر نہین کراتے۔ اگر مسٹر عبد اللہ آتہم اپنی ذاتی تکالیف و نقصان کا عوض و انتقام
لینا نہین چاہتے۔ اور اسپر صبر کرنے مین اجر کی امیدوار ہین تو کیا حضرت مسیح علی نبینا وعلیہ
السلام کی توہین (جو سالہا سال سے کادیانی کر رہا ہے) سننے پر صبر کرنے مین بہی امید اجر رکہتے
ہین۔ اور اس پر غیرت کرنیکا حکم بہی اپنے مذہب مین نہین پاتے ہے۔ کادیانی حضرت مسیح علی نبینا
وعلیہ السلام کے معجزات کو از قسم شعبدہ بازی اور مسمریزم اور ایک امر بیہودہ اور قابل نفرت کہہ چکا
ہے۔ اور ان کو توحید کی ہدایت مین نکما اور تنویر باطن مین فیل شدہ اور اخلاق مین غیر مہذب
اور گالیان دینے والا کہہ چکا ہے۔ (اسکا ازالہ ص ۳۰۳ ح ۳ ص ۳۱۱ ملاحظہ ہو) کیا ان باتون مین
سے بہی کسی بات پر غیرت کا آپکو حکم نہین ہے۔ اور حمیت مذہبی غیرت ایمانی آپکے ہان کوئی چیز
نہین۔ اور اگر آپ لوگ یہہ عذر کرین کہ جلالی انجیل ہمکو انتقام سے مانع ہے تو اسکے جواب مین اولاً
یہہ کہا جائیگا کہ کیا یہہ حکم پرسنل (ذاتی) امور و تکالیف کی نسبت ہے یا مذہبی اور ایمانی تکالیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی اسمین شامل ہین۔ کیا جو شخص تمھارے معبود کو گالیان دے یا انجیل کی صریح بے ادبی کرے اسکو بھی آپ چھوڑ دین گے۔ اور یہہ قدرت دین گے کہ وہ اسمین اور زیادتی کرے۔ ثانیاً کہا جائیگا کہ اس صورت مین آپ عدالتون کے ذریعہ سے اپنے مخالفون کا تدارک کیون کراتے ہین۔ اور اس قسم کے مقدمات عدالتون مین کیون لے جاتے ہین۔ آپ صاحبان انکار کرین گے تو ہم اپنے ہی ضلع گورداسپور مین چند ایسے کیس بتائینگے جنمین عیسائیون نے مخالفین مذہب کو سزائین دلوائی ہین۔ ان مقدمات کو دائر کرنے اور کادیانی کو سوکھا چھوڑ دینے سے (اگر آپ لوگ اس کو سوکھا چھوڑ دینگے) آپ لوگون کے حق مین وہی الفاظ کہنے جائز ہونگے جو نوٹ منقول بالا مین کادیانی کے حق مین آپنے کہے ہین۔ علاوہ بران یہہ کہنا بھی جائز ہوگا کہ آپ لوگون کا مشنری بننا صرف معقول تنخواہین پانے اور اس ذریعہ سے پیٹ بھرنے اور عیش کرنے کے لئے ہے۔ نہ مذہب کی محبت اور ایمانی غیرت کے لئے اور اس صورت ترک استغاثہ مین یہ کہنا بھی جائز ہوجائیگا (جیسا کہ بعض لوگ اس وقت بھی کہہ رہے ہین) کہ کادیانی در پردہ آپ لوگون کا بھائی عیسائی ہے۔ اور یہہ جنگ مقدس یا یون کہین کہ [illegible] (جو آپ لوگون مین اور اسمین ہوئی ہے) محض جنگ زرگری ہے۔ وہ بظاہر مسلمان بنکر تمھارے صف آرا ہوا اور عمداً ایک جھوٹی پیشگوئی کرکے خود بخود جھوٹا اور مغلوب ہوگیا ہے تا کہ ضعیف الایمان اور بے سمجھ مسلمان اس سے مذہب عیسائی کا غالب ہونا ثابت کرکے عیسائی ہوجاوین۔ اور دین اسلام کو چھوڑ دین۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اسکا ایک قریبی رشتہ دار زوجہ کا بھائی (سالہ) محمد سعید اور ایک خلیفہ یوسف خان عیسائی ہوگئے ہین۔ اپنے در پردہ انکو کہدیا ہوگا کہ تم چلو تمھارے پیچھے مین اور لوگون کو بھی بھجواؤن گا۔ اور ایک دن خود بھی چلا آؤن گا۔ اسی وجہ سے آپ لوگ اسپر استغاثہ دائر نہین کرتے کیونکہ آپ جانتے ہین کہ وہ تمھارا کام کر رہا ہے۔ یہ باتین محض نیک نیتی سے لکھی گئی ہین تا کہ آپ لوگون مین مذہبی حمیت و ایمانی غیرت پیدا ہو۔ اور آپ لوگ اپنے مذہب اور اپنی کتاب اور اپنے رسول یا پیشواؤن اپنے خدا و معبود کی ہتک حرمت برداشت نہ کرو۔ [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو ناگوار معلوم ہو۔ تو آپ ہم اہل اسلام کو ہماری نیک نیتی کی وجہ سے معذور سمجھین اور معاف کرین ۔ آریہ ہندو وغیرہ اسلیے خوش ہین کہ کادیانی اون کو بھی اپنے الہامون (شیطانی اختلامون) سے ڈراتا رہتا تھا کہ فلان شخص اتنی مدت مین مر جائے گا۔ اور فلان میری پیشگوئی کے مطابق فوت ہو گیا ہے اور انکو بظاہر اسلام کی طرف اور درحقیقت اپنے مذہب جدید مخالف اسلام وجملہ سماوی ادیان کیطرف دعوت کرتا رہتا تھا۔ لہذا اس پیشگوئی مین جھوٹا ہونیکے سبب اون کو بھی یہ حق پیدا ہو گیا ہے کہ وہ اسپر ہنسین اور اڑائین اور خوشیان منائین اور اسکو صلواتین سنائین ۔

ان مخالفین اسلام کی زبانون سے کادیانی کو برا کہلانے مین بھی خدا تعالے کو اسلام و مسلمانون کی حمایت و تائید منظور ہے۔ لہذا وہ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ٭ و بے قصد دین اسلام کی تائید کر رہے ہین۔ چنانچہ مضمون آیندہ مین اسکا ثبوت آیات و احادیث سے دیا جاویگا۔

الغرض اس انعام کو ہر ایک فرقہ اپنے حق مین انعام و احسان الٰہی سمجھ رہا ہے اور اسپر خدا تعالے عزوجل کا شکریہ ادا کر رہا ہے۔ اور مسلمان تو خصوصیت کے ساتھ رات دن اس احسان کا شکریہ ادا کرتے ہین۔ کہ خدا تعالے نے لاکھون جاہل مسلمانون کو اس کافر ظالم کے دام تزویر سے بچا لیا۔ اور اشاعۃ السنۃ اور بھی خصوصیت کے ساتھ تہ دل و بال بال سے اس احسان خداوندی کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ خدا تعالے نے اسکے مقالات و بیانات کا صدق عام اہل اسلام پر ظاہر کیا اور اس دشمن اسلام پر اسکو فتحیاب فرمایا۔ وہ اس شکریہ مین بزبان حال اس رباعی کا ورد کر رہا ہے

اگر ہر موے من گردد زبانے ٭ ز تو رانم بہر یک داستانے
نیارم گوہر شکر تو سفتن ٭ سر موے ز احسان تو گفتن

ذیل مین اہل اسلام کے ان اشتہارات و اخبارات کا جو اس پیشگوئی کے دروغ ظاہر ہونے پر انہون نے شائع کئے ہین۔ خلاصہ مضمون نقل کرتے ہین جس سے دو غرضین پیش نظر ہین۔ ایک یہ کہ اس سے اس خوشی کا اہل اسلام کا جمہوری ہونا ثابت ہو۔ دوسری یہ غرض ہے کہ اس سنتہ کادیانی اس کذب [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا کہ مسلمانون نے عیسائیون کی فتح پر مسرت ظاہر کی۔ اور عیسائیون کے مقابلہ مین اسلام کی شکست مان لی ہے" ازالہ ہو اور یہ ثابت ہو کہ مسلمانون نے اس پیشگوئی مین ایک کافر (کادیانی) کے جھوٹے ہونیکو اسلام کی فتح سمجھکر اسپر خوشی ظاہر کی ہے عیسائیون کی فتح بمقابلہ اہل اسلام تسلیم نہین کی۔ اور نہ اسپر مسرت ظاہر کی ہے۔ بلکہ ان اشتہارات مع [illegible] ادات مین تو انہون نے عیسائیون پر بھی ویسی ہی لے دی کی ہے جیسی کہ کادیانی پر کی ہے۔ اور بعض عیسائیون کی اس بے انصافی پر کہ انہون نے اس فتح کو بمقابل اسلام قرار دیا ہے۔ خوب خبر لی ہے اور انکی اس شوخی و گستاخی کی جو بحق اسلام اُن سے سرزد ہوئی ہے کافی سزا دی ہے۔ کادیانی مسلمانون پر یہ تہمت لگا کر اپنے دام افتادہ جاہل مسلمانون کو دہوکہ دینا اور اپنا ہار و بنانا چاہتا ہے۔ اور فی الواقع مسلمانون مین ایک شخص بھی ایسا نہین ہے جو اس پیشگوئی مین کادیانی کے جھوٹا ہونے سے عیسائیون کو اسلام پر فتحیاب سمجھتا یا کہتا ہو۔

خلاصہ مضامین اشتہارات اہل اسلام متضمن اظہار مسرت برشکست کادیانی نافرجام

سب سے پہلا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

کی تصدیق پائے ہین کہ خدا اپنے دین اسلام کی یہی تائید کرتا ہے جو لوگ اس دین لی ازہین ہو کر اس دین کو بگاڑنا چاہتے ہین ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتے ہین۔ چنانچہ مرزا کادیانی کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا کہ تمام مخلوق کی نظرون مین ذلیل و رسوا ہوا کہ آتھم امرتسری باوجود پیرانہ سالی کے پندرہ مہینے کی مدت مین (جسمین کئی فصول بیضہ بھی ہوئین) نہین مرے نہ صرف آتھم بلکہ ایک اور صاحب بھی (جنکی موت کے بعد مرزا صاحب اسکی بیوی سے نکاح کرنا تھا جنکی مدت حسب شہادت شہادت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

القرآن مصنفہ مرزا صاحب ۲۔ اگست ۱۸۹۳ء کو پوری ہوگئی ہے) نہین مرے ۔ ۵

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ✤ وہ ساری انکی شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

کیا آج کوئی نہین جو مرزا کا ساتھ دیوے حکیم نورالدین کہان ہین احسن صاحب کہان ہین پنجاب گزٹ کے ایڈیٹر کہان ۔ نوجوان یاض ہند کے مینیجر جو مارے خوشی کے پھولے نہ سماتے تھے کہان ۔ وہ سیالکوٹ کے لکچرار سعد و کہان ہین ۔ جو مسلمانون کو ابوسفیان کا نقشہ بتلاتے تھے ۔ کہان ہین خواجہ صاحب لاہوری کہان ہین سچ ہے اور بالکل سچ ہے ۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین مگر افسوس صد افسوس عیسائیون کے حال پر کہ انہون نے مسلمانون کا اسمین ناحق دل دکھایا ۔ اور اپنی عادت قدیمہ کے موافق بدزبانی سے کام لیا ۔ الخ"!

ناظرین! اس عبارت مین غور کرو ۔ اور انصاف سے کہو کہ اس اشتہار مین اسلام کی فتح پر خوشی منائی گئی ہے یا عیسائیون کی فتح پر ۔ اور اسمین عیسائیون کی حمایت پائی جاتی ہے یا انپر لے دے وملامت ؟

دوسرا اشتہار اس عنوان کا ہے ۔

ضیاء الاسلام

(مثیل الدجال اور پولوسی فرقہ کو مباحثہ کا اثر یعنی مثیل الدجال کی روسیاہی)

جسکو مولوی و حکیم و ڈاکٹر غلام رسول صاحب نے شائع کیا ہے ۔ اسکی ابتدائی چار سطرون مین تو کادیانی کی روسیاہی کا بیان ہے ۔ باقی تمام اشتہار مین عیسائیون کا رد ہے ۔ اس مقام مین اسکی چند سطرین نقل کی جاتی ہین "ہم عیسائیون کے اشتہار کے بارہ مین نہایت افسوس ظاہر کرتے ہین کہ انہون نے بے وجہ خوشی سے اشتہار کا نام محمدیون اور عیسائیون کا جنگ مقدس رکھا ۔ حالانکہ خود اپنے اشتہارون مین مان چکے کہ مرزا خارج از دائرہ اسلام ہے ۔ پہر ایسا لکہنے کی وجہ معلوم نہین مگر عیسائی صاحبون کی کسی ضرورت داعیہ نے مجبور کیا ہوگا ۔ چنانچہ پہلا خط فلپیون کا باب ۱ ۔ آیت ۱۸ ۔ بس کیا ہے ۔ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے ۔ الخ اور حق بھی یہی ہے کہ یہہ لوگ اپنے بزرگ کی کلام کی پیروی ضرور کرین ۔ ورنہ دینداری مین ضرور دھبہ لگیگا ۔ کیا کوئی صاحب پولسی مذہب والون کو ترغیبًا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے پہلے خط باب ۹۔ آیت ۱۰ سے ۲۳ تک عمل کرنیوالوں کو الزام دیسکتا ہے؟ ہرگز ہرگز نہیں بلکہ ایسی چال چلنا تو ان پر فرض ہوگا۔ کیونکہ پولوس مقدس تو ہمیشہ اپنی رائے فخر کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں"

ناظرین! اس عبارت میں اسلام کی حمایت میں عیسائیونکی خبر لیگئی ہے؟ یا انکی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم کی گئی ہے۔؟ تیسرا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

اثر مباہلہ عبد الحق غزنوی بر غلام احمد کادیانی

جبکو صوفی عبد الحق غزنوی نے شائع کیا۔ اور اسکے شروع میں آیت فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ کافر (یعنے کادیانی) مبہوت ہوگیا نقل کرکے یہہ بیت لکھا ہے۔ ؎

كذبت والله فى دعوى نبوتك ۔۔۔ تبّت يداك ستصلى فى غدٍ سقرا

یعنی بخدا تو نے (اے کادیانی دعوٰی نبوّت میں جہوٹ بولا ہے تیرے ہاتھ ٹوٹ پڑیں تو شتاب دوزخ میں داخل ہوگا۔ (یعنے اگر اس دعوٰی پر مرا) اسکے بعد لکھا ہے کیوں مرزاجی۔ مباہلہ کی لعنت اچھی طرح پڑگئی یا کچھ کسر ہے۔ منہہ اچھا کالا ہوا۔ یا کچھ فرق ہے۔ پہر بہی الہام او مسیحائی کا لاف گزاف مارو گے یا خاتمہ ہے بیشرمی کا۔ آپ تو مسیح موعود مجدد وقت مہدی منتظر تہے۔ آپکا دعوے والہام پیشگوئیاں ایسی جھوٹی وبہتان وبکواس نکلیں تو تیری امت کا کیا ٹھکانا ہے۔ آپکا الہام کیوں فیل ہوگیا۔ آپ جو فرماتے تہے کہ مباہلہ کے بعد جو باطل پر ہوگا۔ وہ ذلیل اور زرد سیاہ ہوگا۔ وہ سچ نکلا یا جھوٹ آپنے جو مولوی عبد الجبار صاحب کیطرف خط بہیجا تہا کہ میں اپنے الہام پر ایسا ایمان رکہتا ہوں جیسے کتاب اللہ پر اب بہی وہی ایمان ہے یا کچھ فرق آگیا۔ کیوں مرزاجی پنڈتوں اور جوتشیوں اور برہمنوں کی بہی تو کبہی پیشینگوئیاں سچی نکلتی ہیں۔ آپکے الہامات کیوں سب کے سب جھوٹھ اور غلط نکلتے ہیں۔ چنانچہ تمہاری چند پیشین گوئیاں نمبروار ذکر کیجاتی ہیں۔

اسکے بعد کادیانی اول پیشگوئی میں موت عبد اللہ آتھم۔ پرچہ جنگ مقدس سے بالفاظ کادیانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے کہ مرزا اپنی زبان سے شیطان بدکار لعنتی بنگیا اور اسی زبان سے عیسی مجدد۔ مہدی بنتا ہے۔ اب کس بے شرمی و بیحیائی سے زندگی بسر کرے گا ۔

گر بماندے از وجود تو نشان ✤ نیک بودی زین حیات چون سگان ✤ زاغ گر زاد بجائی مادرت ✤ نیک بود از فطرت بدگوہرت ✤

دوسری ڈبل پیشگوئی مرزا کی شہادت القرآن مطبوعہ پنجاب پریس سیالکوٹ ۱۸۹۳ء صفحہ ۸۰ مین یہ کہی ہے "پھر ماسوا اسکے بعضے اور عظیم الشان نشان اس عاجز کی طرف سے معرض امتحان مین ہین جیسا کہ منشی عبد اللہ آتہم صاحب امرتسری کی نسبت پیشینگوئی جسکی میعاد ۵ جون سے ۱۵ مہینے تک اور پھر مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری کے داماد کی نسبت پیشینگوئی جو پٹی ضلع لاہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آجکی تاریخ سے جو ۲۱ ستمبر ۱۸۹۳ء ہے۔ قریباً گیارہ مہینے باقی رہگئے۔ یہ تمام امور جو انسانی طاقتون سے بالکل بالاتر ہین ایک صادق یا کاذب کی شناخت کیلئے کافی ہین۔ اب مرزا احمد بیگ کے داماد کی موت کی میعاد ۲۱ اگست ۱۸۹۴ء مین پوری ہوچکی۔ اور وہ راولپنڈی مین اپنے ماموں رسالدار کے پاس نوکر ہے بالکل صحیح و سالم خوش و خورم ہے یہ مباہلہ کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے ۔ ولکن اعمی القلب لیس یھتدی ۔

جب یہ ہادی دشمن جان ہو تو کیونکر ہو علاج ✤ کون رہبر ہوسکے جب خضر بہکانے لگے

پھر کادیانی کی **تیسری** اور **چوتھی** پیشگوئی نقل کرکے اسکا کذب ثابت کرکے آخیر مین پادری صاحبان نے یہ بات کہی ہے کہ عیسائیون کے حال پر سخت افسوس ہے کہ وہ انصاف کا خون کرتے ہین کہ کادیانی کے جھوٹے دعوے سے اہل اسلام پر فخر کررہے ہین۔ باوجودیکہ علماء اہل اسلام کادیانی کو اسلام سے خارج کرچکے ہین۔"

ناظرین! اس عبارت کو بھی انصاف سے دیکھنا اور ایمان سے کہنا کہ اس اشتہار مین کادیانی کو کافر ٹھیراکر اسپر اپنی فتح کا دعوے کیا ہے یا عیسائیون کی فتح کا بمقابلہ اسلام

چوتھا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسیح کاذب خاکدانی مرزا غلام احمد قادیانی کی کوئی پیشگوئی (زلزل) جہوٹی ہونیکے سبب سے پادری صاحبان کا اہل اسلام پر طعن کرنا بالکل غلط ہے اور خود انہین کی تحریرات و مسلمات کے برخلاف

جبکو منشی و مولوی محمد سعد اللہ صاحب سعدی لودیانوی یادگار سعدی شیرازی اور دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکے شروع مین یہہ لکہا گیا عوام وخواص پر واضح ہے کہ موضع کادیانی ضلع گورداسپور مین ایک شخص مسمّٰے بہ مرزا غلام احمد نے کئی سال سے ایسے ایسے دعاوی وعقاید پہیلائے تہے جنکے سبب سے علمار اسلام نے از روے شریعت اسپر کفر کا فتوے دیکر عام مسلمانون کو آگاہ کردیا تہا کہ یہہ شخص اسلام سے خارج ہے چند لوگ جو بوجوہ مختلفہ اسکے دام تزویر مین آچکے تہے اسی طرح پہنسے رہے۔ ذیقعدہ ۱۳۱۰ ہجری مین بن بلائے پادریون کے مقابلہ مین کہڑا ہوگیا کہ مین مسلمانون کی طرف سے تمہارے ساتھ بحث کرونگا۔ اور بعض عقل کے اندہے اسکے ساتھ ہولئے حالانکہ پادری کلارک صاحب اسی جلسہ مناظرہ کے پریزیڈنٹ نے قبل از مناظرہ اہل جنڈیالہ بانیان مناظرہ کو لکہا بہی کہ تم ایک ایسے بزرگ کو بحث کے لئے پیش کرتے ہو جبکو ایک محمدی شخص بہی تصور کرنا مشکل ہے۔ علمار اسلام پنجاب وہندوستان نے اس مرزائی قادیانی کو دجال کذاب ملعون ملحد دایرہ اسلام سے خارج وغیرہ وغیرہ لکہا ہے۔ لیکن یہ بن بلایا مہمان ان احمق مسلمانون کے سر ہی چڑہگیا اور جلسہ مباحثہ مین مان نہ مان مین تیرا مہمان جا کودا۔ اپنی خودکامی وخودغرضی جو اسکے خمیر مین ہے یہان بہی وہی اسکی مدنظر تہی یعنے کوئی ایسی تدبیر کرون جسنے میری مسیحیت سرسبز ہو۔ اور پیشتر اہل اسلام نے جو جو مناظرہ اہل کتاب سے کئے ہین۔ ان سے میرا مناظرہ عوام کی نظر مین ممتاز ہوجائے۔ عیسائیون کے عقاید باطلہ مثلاً ابنیت خدا۔ خدا کا بیٹا۔ کفارہ وغیرہ کا رد کونسی بجنسہ ہوتا رہتا تہی جو آپ مرزائی کر کے دکہاتا۔ مولوی رحمت اللہ صاحب اور پادری فنڈر صاحب کے

© rasailojaraid.com

مباحثے مین خوب ٹے ہو چکے ہین۔ نئی بات یہ تہی کہ کسی طرح میری مسیحیت کا سکہ جمے چنانچہ فریق ثانی کا مناظر عبد اللہ آتہم جو ایک سن رسیدہ بنشیاب آدمی تہا۔ ایام مناظرہ مین اسکو بیمار دیکھکر کذاب کادیانی نے یہہ زٹل ہانکدی کہ پندرہ مہینہ تک یہہ شخص مرجائیگا۔ اور اسکے بعد کئی کتابون مین اسکی تشہیر خوب واضح طور پر کردی۔ اور اسکے نہ مرنے کی صورت مین اپنے لئے سخت سزائین جو مخالف چاہین منظور کین میرے گلے مین رسہ ڈالا جائے۔ میرا منہہ کالا کیا جائے۔ مجھے سولی دیا جائے۔ پھانسی پر لٹکایا جاوے۔ تمام شیطانون بدکارون اور لعنتیون سے زیادہ لعنتی قرار دیا جائے۔ مین ہر ایک بات کے لئے طیار ہون۔ ایک ضعیف العمر آدمی کو ایسی دہمکیان سخت بد اثر پہنچاتی ہین۔ ادہر مسلمانون سے مباہلے کی ٹہیرائی کہ وہ مجھے عیسی و مہدی و نبی و رسول مشتر عیسی کیون نہین مانتے۔ اہل اسلام مین سے ایک مرد صالح عبد الحق (عافاہ اللہ) غزنوی مقیم امرتسر میدان مین اٹہا۔ اور جناب باری مین کادیانی کے مقابل آکر اس عجز و نیاز سے جھوٹے پر لعنت کہی کہ اہل بصیرت کی نظر مین جھوٹے پر اسکا اثر اسیوقت نمایان تہا۔ اور اسکی قبولیت کے آثار آج ایک جہان دیکھہ رہا ہے۔ قادیانی کو یہ روز بد ایسی سخت ذلت ساتھ پیش آگیا جو اسنے اپنی لعنت مین جھوٹے کے لئے اپنے موہنہ سے کہی تہی۔ ۵ جون سنہ ۱۸۹۳ء مطابق ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری کو یہہ گپ قادیانی لگائی تہی جسکی مدت اسلامی تاریخ کے مطابق ۱۸ صفر سنہ ۱۳۱۲ ہجری کو پوری ہو چکی۔ اس وقت مرزا کی طرف سے یہ عذر ہوا کہ گو ہم اسلام کے مدعی ہین لیکن یہان ہماری مراد انگریزی مہینے ہین۔ خیر ۵ ستمبر سنہ ۱۸۹۴ء کو وہ بہی ہو چکی۔ آدہی رات گذر کر آج ۶ تاریخ کا دن ہے اور آتہم مذکور جنگا بہلا زندہ موجود ہے۔ کوئی شخص بن آئی نہین مر سکتا۔ خواہ اپنے ہاتھ سے اپنے مرنیکی کوشش کرے پہر کیسکی تدابیر علمی عملی سحر مسمریزم و عمل الترب وغیرہ سے کیا ہو سکتا ہے لودیانہ کے پرانے مسیحی پادریون نے یہان کے مرزائی نئے مسیحون کو خوب شرمندہ کیا اور انکی روزمرہ کی ان ترانیون پر خوب نصیحت کی کہ وہ منہہ چھپا کر اپنے اندر جا گہسے۔ یہ تو انکو حق تہا جو کچھ چاہتے کرتے کیونکہ قادیانی اپنے لیے سب سزائین منظور کر چکا ہے۔ اسکے چیلے بہی اسکے مستحق ہین۔ پر انے مسیحون نے کچھ بیجا الفاظ بحق اسلام بہی اسیر خوشی مین آکر لکھ مارے ہے جو انکے بیجا التعصب پر دلالت کرتے ہین۔ اس مباحثہ مین کوئی مسلمان جسکو

© rasailojaraid.com

محمدی یعنے امت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاوے ۔ عیسائیوں کے مقابل نہ تھا تماشائی ہونا اور بات ہے ۔ یلوں تو ہندو بھی شریک ہونگے نہایت افسوس ہے کہ کادیانی کا خانہ زاد رسالہ جو تھوڑی مدت سے پرانے مسیحوں میں ملا ہے اس جنگ کا نام مسیحوں اور محمدیوں کا جنگ مقدس رکھے ۔ یہ خود نیا مسیحی اور مسلمانوں کا فتوی اپنے نئے مسیح کے حق میں دیکھ چکا تھا ۔ اور کچھ نہیں تو پادری کلارک صاحب کا اشتہار تو دیکھا ہوگا جو اہل جنڈیالہ کے لئے مشتہر ہو چکا ہے " اور اسکے اخیر میں سعدی لودیانوی کی نظمیں اور غزلیں ہیں جسکو اہل اسلام کمال شوق سے پڑھتے ہیں ۔ ازانجملہ چند ابیات اسمقام میں نقل کئے جاتے ہیں ۔ ۔

درجوسا چند بتابد شررے چند ۔ در باغ بماند شجرے بے ثمرے چند

مرزا تو بی الحق فرطاعور دجال ۔ گشتند دوان در پس تو کور و کرے چند ۔ تصدیق نصاری بنمود از تو عجب نیست

دجالی و دجال و بدشان بسرے چند ۔ بگرفت یکی دُر یتیم آمدے از دست ۔ در سلک غزل سُفت جو صنا گہرے چند

بنما بصفا نزد کے گوہر خود را ۔ عیسیٰ نتوان گشت بتصدیق خرے چند

ناظرین ! اس اشتہار کی نثر و نظم بلکہ عنوان ہی بتا رہا ہے کہ یہ اشتہار عیسائیوں کے دعوے فتح بمقابلہ اسلام کا رد ہے ۔ نہ اسلام پر انکی فتح پانیکا اثبات ۔

پانچوان اشتہار اس عنوان کا ہے ۔

فتح اسلام بہ شکست کادیانی ناکام

اسکو بہی سعدی لودیانوی و دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکا عنوان صاف بتا رہا ہے کہ اس اشتہار کے مشتہرین نے کادیانی کو جھوٹا ہونیکو اسلام کی فتح قرار دیا ہے نہ عیسائیوں کی فتح بمقابلہ اسلام ۔ اس اشتہار میں کادیانی کے اس عذر مصداق عذر بدتر از گناہ کا جو دور ورقہ اشتہار ۹ ستمبر ۱۸۹۳ء کے ذریعہ سے کادیانی نے شائع کیا ہے ۔ کمال خوش اسلوبی سے جواب دیا ہے ۔ اس مقام میں اس جواب کے لمبے ہونے کے سبب اسکا اختصار نہیں کیا گیا ۔ تاہم اسکی نظم کے چند اشعار نقل کئے جاتے ہیں ۔ وہ یہ ہیں ۔

ارے او بے وفا غدار مرزا ۔ ارے پرفتنہ و مکار مرزا ۔ مسیح کاذب مہدی کذاب

سراپا جھوٹ کے انبار مرزا ۔ تیرا چھوٹا سا منہ اتنی بڑی بات ۔ نہ ہو کیونکر ذلیل و خوار مرزا

© rasailojaraid.com

ذرا خوش ہوکے گھر جاکر دکھانا + بس اب ہر وقت رہ طیار مرزا + پڑے گی ہر طرف سے تجھ پہ لعنت
طلب کی تھی یہی پھٹکار مرزا + خفا مت ہو کہ عبدالحق سے تونے + لگے ہیں لعنتوں کا انبار مرزا
تجھے روتے ہی گذرے پندرہ ماہ + ہوا تیرے جگر سے پار مرزا + نشانہ کیسا اس تیر دعا کا
وہ ہو پہلے سے ہی طیار مرزا + ولے پھر بھی نہ مرنے پایا آتھم + ہوئی حالت بہ تیری زار مرزا
کہاں ہیں سیالکوٹی واحد العین + ستمبر کی چھٹی کا تار مرزا + رگ جان کاٹنے آیا تھا تیری
فصیح وحامد طرار مرزا + کہاں ہو تیرا نوردین واحسن + تیرا مداح کج رفتار مرزا
وله ایضاً انہیں سے کر تو استفسار مرزا الخ + مصیبت ہر طرف سے تجھ پہ آئی
ہے کادیانی ہی جھوٹا انہیں آتھم + نہ دیکھی تونے نکلکر چھٹی ستمبر کی + غضب تھی تجھ پہ ستمگر چھٹی ستمبر کی
یہ دلیل ہے جو تیرا آخر چھٹی ستمبر کی + تیرے حریف کو فیروزپور سے لائے + یہ کوچ اٹھا المستہ چھٹی ستمبر کی
یہ لودیانہ میں مرزائیوں کی حالت تھی + تیرے مریدوں پہ محشر چھٹی ستمبر کی + ذلیل وخوار ندامت بپا رہی تھی کہ تھا
مرید اعوج واعور چھٹی ستمبر کی + سوا برس کے تھی امیدوار سب مایوس + کہ مینا ہو گیا دوبہر چھٹی ستمبر کی
ہوا روسیاہ شبل و مسیلم و اسود + یہ کہتے پھرتے تھی گھر گھر چھٹی ستمبر کی + مسیح ومہدی کاذب منہ کی کھا گئے
مباہلہ کا اثر گر چھٹی ستمبر کی الخ + یہ کادیان کی تذلیل کیلئے تھی ہے نہ بتا + بالاعدہ کا وہ رہبر چھٹی ستمبر کی

چھٹا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

نئے اور پرانے عیسائیوں کے جنگ مقدس کے نتیجے پر محمدیوں کا ریویو

جسکو میاں امام الدین صاحب ساکن لاہور محلہ گیلانیاں نے شائع کیا ہے۔ اوسمیں اول سے آخر تک عیسائیوں ہی پر بے دلی ہوئی ہے۔ کادیانی کی بھی کہیں کہیں خدمت کی گئی ہے مگر وہ ضمنی وطفیلی ہے۔ اسکے ابتدائی فقرات کا خلاصہ یہ ہے۔ محمد سعید مسیحی صاحب کو واضح ہو کہ تمہارا اشتہار بنام مسیحیوں اور محمدیوں کے جنگ مقدس کا نتیجہ ہماری نظر سے گذرا۔ جو کچھ تمنے قادیانی صاحب کی نسبت لکھا اس سے ہمکو کچھ سروکار نہیں کیونکہ ہم خود اس تمہارے جنگ جدال سے پہلے ہی قادیانی صاحب کو دجال مردود کاذب بے ایمان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وغیرہ سمجھتے ہیں اور وہ بالکل محمدی نہیں - اور بجنسہا اکروڑہا اہل اسلام کو (جو ان کو عیسائی جانتے ہیں) اہل اسلام کی طرف سے ناظر قرار دینا سراسر نادانی اور کم فہمی پر مبنی ہے - اور ان کی ہار جیت کو اہل اسلام کی ہار جیت تصور کرنی اس سے بڑھکر حماقت کی کیا نشانی ہے ؟

ناظرین ! بتاؤ - عیسائیوں کی تائید ہے یا اُن کا سراسر رد ہے -

ساتواں اشتہار اس عنوان کا ہے -

مرزائی الہام اور مسیحی تعلیم پر مختصر ریمارک

جسکو غلام احمد صاحب اٹھگر ساکن کٹڑہ بھنگیاں امرتسر نے شائع کیا ہے اسکے نصف حصہ میں کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا جو دو ورقہ ۹ ستمبر ۱۹۰۲ء کے ذریعے سے اسنے شایع کیا ہے - جواب ہے - اور نصف حصہ میں بُرا لے عیسائیوں پر لے دی

آٹھواں اشتہار اس عنوان کا ہے -

غلام کادیانی اور اسکے الہام شیطانی

یہ اشتہار ضمیمہ اخبار وزیرۃ الاسلام لاہور میں شایع ہوا ہے - اسمیں پہلے کادیانی کی خبر لی ہے پھر بُرا لے عیسائیوں پر لے دی کی ہے - اس قسم کے اور بہت اشتہار اہل اسلام کیطرف سے شایع ہوئے ان سب کے اختصار و تلخیص سے بہت تطویل مقصود ہے - ان اشتہارات میں سے کسی اشتہار میں عیسائیوں کی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم نہیں کیگئی - اور نہ اس پر شتہر نے مسرت ظاہر کی ہے - اس دعوی میں کادیانی نے مسلمانوں پر افترا کیا - اور اپنے دام افتادہ سادہ لوحوں کو دھوکا دیا ہے - اب ہم بعض اسلامی اخبارات کا خلاصہ مطالب ہدیہ ناظرین کرتے ہیں :-

خلاصہ مطالب بعض اسلامی اخبارات

واضح ہو کہ ہندوستان کے اکثر اخبارات نے اسلامی ہوں خواہ غیر اسلامی - اس پیشگوئی کے لوازمہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونے پر کادیانی کو دروغگو۔ قرار دیا۔ اور اسکے مقابلہ مین مسلمانون کی فتحیابی کا اعتراف اور اسپر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ کسی نے اس مقابلہ مین عیسائیون کو مسلمانون کو فتحیاب نہین کیا ہم اس مقام مین صرف چند اسلامی اخبارون کا خلاصہ مطلب نقل کرتے ہین۔

خلاصہ اخبار جریدہ روزگار مدراس

اس نامور اور مشہور اخبار دکن مدراس نے پرچہ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۴ء اس پیشگوئی کے متعلق لاہور کے ایک اخبار سے جو مضمون نقل کیا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے: "مرزا صاحب کی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر سنا ہے کہ انکے معتقدین کو بہت رنج اور پریشانی ہوئی ہے اور وہ بہت شکستہ دل ہو گئے ہین اور واقعی انہین ہونا ہی چاہیئے۔ کیونکہ ان کے مریدون مین سے ہر ایک کے دل مین یہ بات اچھی طرح بیٹھ گئی تھی کہ پیشنگوئی ضرور صحیح ہوگی۔ اور عبد اللہ آتہم مرین گے۔ اور ضرور مرین گے۔ زمین و آسمان ٹل جائین گے اور یہ پیشین گوئی نہ ٹلیگی۔ مگر افسوس ہے کہ پیشینگوئی صحیح نہ نکلی۔ اور اسپر مخالفین مرزا صاحب کو بہت کچھ مضحکہ اوڑانیکا موقع ملا۔ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو اس پیشین گوئی کی میعاد پوری ہوئی اور ۶ ستمبر کو صبح کے ساڑھے سات بجے عبد اللہ آتہم صحیح و سلامت فیروزپور سے لاہور پہنچے۔ اور ۱۰ بجے کی گاڑی مین امرتسر کو روانہ ہو گئے۔ جہان عیسائیون نے بڑا بہاری جلسہ کیا۔ اور حد سے زیادہ خوشی منائی۔ اب عام کی نظرین اس بات کی طرف لگی ہوئی تہین کہ مرزا صاحب اپنی اس صداقت پر کیا ارشاد فرماتے ہین چنانچہ مرزا صاحب نے لوگون کے انتظار کو رفع کر دیا ہے۔ اور انہون نے اس معاملہ پر ایک تقریر شائع کر دی ہے اسکو طول ہونے کے باعث تو ہم بلفظہ شائع نہین کر سکتے۔ مگر خلاصہ اسکا یہ ہے۔ اسکے بعد ان کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آیندہ مین منقول ہوگا) نقل کر کے اسکے بعد کہا ہے۔

مرزا صاحب اسمعاملہ مین خواہ کچھ ہی کہین اور عیسائی صاحبان اسکا خواہ کچھ ہی جواب دین مگر اسلام قدیم کے ماننے والے مسلمان کبہی اسکو اسلام کے متعلق نہین سمجہینگے۔ کیونکہ اونکو مرزا صاحب کی نہ اس پیشگوئی پر اعتقاد تہا۔ اور نہ اس تقریر پر یقین اور اعتقاد ہے۔ اسلیے عیسائیون کو اس گھمنڈ مین نہ آجانا چاہیئے۔ کہ مرزا صاحب کی پیشینگوئی کے صحیح نہ نکلنے پر وہ اسلام پر فتحیاب ہو گئے۔ یہ پیشین گوئی کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا معاملہ خاص مرزا صاحب کی ذات سے متعلق تہا۔ جنکو مثیل مسیح اور الہام ہونیکا دعویٰ تہا۔ اور جسکو بجز تہنے چند اونکے مریدون کے راسخ الاعتقاد مسلمانون نے اس وقت تک ہرگز نہ مانا اور نہ آیندہ مانینگے۔

خلاصۂ سراج الاخبار جہلم

اس اخبار کے پرچہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۴ء مین کادیانی کے جہوٹا ہونے پر اور پہر اس جہوٹا ہونے کے بعد عذر بدتر از گناہ کرنے پر جو مضمون شایع ہوا ہے اوسکی عبارت یہ ہے۔

مرزا صاحب قادیانی کی پیشگوئی مسٹر عبد اللہ آتہم کی نسبت جس صراحت و وضاحت سے بالکل خلاف واقع اور سراسر غلط نکلی ہے اگر مرزا صاحب کو کچہہ بہی شرم و حیا ہوتا تو یقین تہا کہ وہ صاف صاف الفاظ مین اپنی غلطی اور سہو و خطا کا اقرار کرلیتے اور بیچارے الہام کو بدنام اور مضحکہ طفلان نہ بناتے مگر اب جو انہون نے اپنی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کو ایک تقریر "فتح اسلام کے بارے مین مختصر تقریر" کے عنوان سے شایع کی ہے۔ اور جسکی دو کاپیان براہ راست کادیان سے ہمارے پاس بہی پہنچی ہین۔ اوس سے ثابت ہوا۔ کہ مرزا صاحب صرف چالبازی دہوکہ دہی اور بیجا تاویلین کرنے ہین ہی یگانۂ آفاق نہین ہین بلکہ پہلے درجے کے ڈہیٹہ اور بے شرم اور بیہ بیحد شرم چہ کتی ست کہ پیش مردان بیاید کے مصداق بہی ہین۔ آپ اپنی تحریر مذکور مین لکہتے ہین۔ پہر اس عذر بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آیندہ مین بیان ہوگا) نقل کرکے اسکا دندان شکن جواب دیا ہے اور آخیر مضمون پر کہا ہے۔ "ہماری دانست مین مرزا صاحب کو چاہیئے کہ مرزا احمد بیگ صاحب کے داماد کی پیشگوئی کی نسبت ابہی سے کوئی تاویل گہڑ کر شایع کردین کیونکہ اسکی میعاد کے ختم ہونے مین بہی صرف چند روز باقی رہتے ہین۔ اور وہ نوجوان اس وقت مزے سے راولپنڈی مین دندنا رہا ہے"

خلاصہ اخبار وفادار لاہور

اس اخبار کے پرچہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۴ء مین بڑا بسیط مضمون درج ہے جسمین کادیانی اور پرانے عیسائیون دونون کی اچہی خبر لیگئی ہے۔ اسکا خلاصہ نقل کیا جاتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرزا کادیانی کی پیشین گوئی

اور

مسٹر عبداللہ آتھم صاحب کی مذہبی صداقت

سچ کہنے میں بدترین خطرات۔ جھوٹ کہنے میں ضمیر پر بدنما دھبہ۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل کا سا معاملہ ہیں جھوٹ سے گریز اور توبہ ہزار توبہ۔ ہاں راستی موجب رضائے خدا است۔ مرزا کادیانی کی مسٹر عبداللہ آتھم صاحب کی نسبت پہلی پیشگوئی غلط۔ اغلط جھوٹ اور سراسر جھوٹ ثابت ہونے پر بعض عام اور بازاری لوگ ناواقفیت سے اسلام پر بڑے نامعقول فقرات اور اعتراض جماتے ہیں۔ اور خاص لوگ مگر غیر مذہب والے متانت سے اپنی دبی مذہبی تعصب کے خیالات کے ظاہر کرنے میں اپنا زور قلم دکھا رہے ہیں۔ جو بیشک زبردستی اور غلطی کر رہے ہیں پہلے خیال کے لوگ مذہبی امور سے ناواقف ہیں مگر دوسرے واقف ہوکر اسلام کی تحقیر پر وضعداری سے کمربستہ ہیں۔ ہم ان دونوں خیالات والوں کی علت مرزا۔ کادیانی کی جھوٹی پیشگوئی سمجھتے ہیں نہ کچھ اور جسکی وجہ سے ہم بلا تامل اصول مذہب اور مذہبی اشتعال کی وجہ سے ایسا کہنے میں دریغ نہیں کرتے کہ اسلام ایسے صادق مذہب اور اسلام کے بانی مخبر صادق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصول مذہب کو بدنام۔ اور انکی تحقیر کرانیوالا مرزا کادیانی ہے نہ کوئی اور جسکے بعد ہم ایسا کہنے میں بے اختیار ہیں۔ کہ او مرزا! او کادیانی! او جھوٹے مسیح موعود! او غلام۔ احمد کے پاک اور صادق اصول کو اپنی دروغگوئی سے بدنام کرنیوالے۔ او عبداللہ آتھم والذانیہ مرزا! خداوند خدا تجھے تیری بدنیتی اور تیری جھوٹی پیشگوئی کے صلہ میں اور توجیہ مگر کہ ہم تیری جھوٹی پیشگوئی کے نتیجہ کے تمام فقرات کا تجھ پر ہی خاتمہ کرکے تمام دنیا میں تجھے عبرت مجسم بنا کر اسلام کی صداقت کی زیادہ تر صریح نظیر قائم کرے۔ اور عام طور پر جتلا دے کہ تیری ایسی بدنیتی سے شہرت پسندی کے خیال سے ایسی جھوٹی پیشگوئی کرنیوالے دنیا میں ایسے ذلیل ہوا کرتے ہیں۔

خلاصہ اخبار وزیر ہند سیالکوٹ

اس اخبار کے پرچہ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۴ء میں ایک کھلی چٹھی بنام کادیانی آئی ہے جو بلا بنا دیر کی گئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرزا صاحب! اگرچہ آپ پر لعنت کی بوچھار تحریراً و تقریراً ہر وقت نہیں بلکہ ہر دم پڑ رہی ہے اگرچہ علماء آپکی تکفیر کر چکے۔ عوام تکذیب اور غیر اقوام تذلیل و تضحیک اگر اس نازک وقت مین آپ کا کوئی ساتھ نہین دیسکتا مگر مین محض از راہ ہمدردی و غمخواری آپکے دل کو ڈہارس دینے کے لئے آپکو اس مشہور انگریزی فقرہ کی طرف متوجہ کرتا ہون جسکے الفاظ یہہ ہین۔ ٹرائی ٹرائی ٹرائی اگین۔ یعنی اگر اس دفعہ کامیابی نہین ہوئی تو نہ سہی۔ دوسری دفعہ سہی۔ اگر دوسری دفعہ بہی ناکامی ہی رہی تو چلو بلا سے تیسری دفعہ ہی سہی۔ آپنے سنا نہین کہ گر گر کر ہی سوار ہوا کرتے ہین۔ چلو اگر بجاے بیٹا کے بیٹی ہو پڑی تو کیا۔ اگر ۲۱ اگست ۱۸۹۴ء کو احمد بیگ کی بیٹی والا الہام نہین پورا ہو سکا تو نہ سہی۔ اب آتہم صاحب کی موت کا الہام باطل ہو گیا ہے تو کیا۔ آپ تو ماشاء اللہ مرد ہین۔ شرم و حیا کو آپ بالائے طاق رکہین۔ یہ زنانہ وصف آپ جیسے مردون کے شایان حال ہی نہین ہے۔ نشنیدہ کہ گفتہ اند۔ "شرم چہ کتی ست کہ پیش مردان بیاید"۔ آپ اپنے الہامات یکے بعد دیگرے ضرور شائع کرتے جاوین اور کیسکی چنین اور چنان کیطرف خیال تک نہ کرین۔ خواہ وہ سب کے سب اوسی طرح یکے بعد دیگرے جہوٹے ہی نکلتے جاوین۔ غرض آپ ہمت نہ ہارین اور جہٹ پٹ کوئی کوئی اور تازہ الہام شایع کر دیوین۔ دیکہتے نہین آپ کیا تہے اور کیا بنگئے۔ یہ سب ہمت اور استقلال کا نتیجہ ہے۔ آپ ماشاء اللہ پہلے محض امی تہے۔ آپ عالم بنے۔ پہر درجہ بدرجہ مولف مُصنّف۔ مجدد۔ ملہم۔ حارث۔ مہدی دوران مسیح زمان مثیل مسیح۔ مہدی منتظر مسیح موعود۔ احمد مثیل محمدؐ۔

(آجکل مثیل مہاراج کرشن جی اور راجہ رامچندر جی) حتی کہ آئینہ کمالات مین آپ خود خدا بن بیٹہے۔ زمین و آسمان وما فیہما کے خالق وغیرہ وغیرہ وغیرہ۔

مرزا صاحب بڑے بڑے کام تو آپنے بہگت لئے۔ اب مسٹر آتہم کے الہام کے جہوٹا نکلنے پر آپنے ہمت ہار دی تو بس ترکی تمام شد۔ آپکا پرانا اور سیالکوٹ مین سب سے پہلا یار غمخوار ابو المسیح احمد انکم ٹکس کلارک ضلع سیالکوٹ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اسکے پرچہ یکم اکتوبر ۱۸۹۳ء مین ایک بسیط مضمون شایع ہوا ہے جسکا عنوان یہ ہے

مرزائیون اور عیسائیون کی لڑائی فریقین کی گمراہی اسلام کی سچائی

مرزائیون کی روسیاہی بعد ش کمال درجہ کی بیحیائی

پہر اس مضمون مین نرالے عیسائیون اور قادیانی دونون کی اچہی طرح خبر لی گئی ہے - اور جو بات عنوان مین کہی ہے وہ خوب ثابت کر دکہائی ہے -

خلاصہ اخبار نور علی نور لودہیانہ

اس اخبار کے دو ایڈیٹر ہین - ایک مسلمان سنی (مولوی نور محمد صاحب حقانی) دوسرا عیسائی جہوٹی عیسی کی ماننے والا مرزائی میان الدین جلد ۳ از سنی ایڈیٹر صاحب نے پرچہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۱ھ مین "مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکا باعث" عنوان قایم کر کے پہلے یہ عذر کیا - اور کہا کہ اگرچہ ہم قبل از وقت اپنے اکثر احباب سے مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکی نسبت راے قایم کر چکے تہے مگر بپاس خاطر میان الدین[1] صاحب درج اخبار کرنیکو ایک وقت معین پر ملتوی رکہا تہا جسکو اب بارہ تیرہ روز ہوے اور اس عرصہ مین مرزا اور اسکے چیلون سے کوئی معقول جواب نہ بن پڑا - اسکے بعد سنی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کا غلط و دروغ ہونا اور قادیانی کا عامل عمل مسمریزم (مگر ناقص و ناتجربہ کار) ہونا ثابت کیا - اور اسکے عذر کا جو اشتہار ۹ ستمبر ۱۸۹۳ء مین اسنے شایع کیا ہے عذر بدتر از گناہ ہونا ثابت کیا ہے عیسائی[2] مرزائی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کے جہوٹ ہونے پر اسکے برخلاف اشتہار دینا چاہا - تو لودیانہ کے حواریان قادیانی اسکے گرد ہوگئے - اور بولے کہ ہمنے سنا ہے تم حضرت اقدس (اکذب) کے برخلاف

[1] یہ الفاظ سنی ایڈیٹر صاحب کے مشعر ہین کہ میان الدین صاحب مرزائی ہونیکی وجہ سے سنی ایڈیٹر کو ہس پیشگوئی کے برخلاف راے ظاہر کرنے سے مانع رہے - ورنہ وہ پہلے ہی سے یہ راے شایع کر دیتے -

[2] میان الدین کو اس پیشگوئی کے برخلاف راے ظاہر کرنے کے بعد عیسائی مرزا کہنا شاید اس سوال ناظرین کا مؤل ہوگا کہ وہ تو قادیانی کے عقاید جدیدہ سے تبری ظاہر کر رہے ہین پہر ان کو عیسائی

© rasailojaraid.com

اشتہار دینے والے ہو۔ اسکے جواب مین ایڈیٹر صاحب مرزائی نے کہا کہ میرا عقیدہ تو وہی ہے جو آپکو معلوم ہے مگر کیا کرون شہر کے لوگ بہت دق کرتے ہین" ان دق کرنے والے مسلمانون حضوصاً نور علی کے خریدار ان کے پاس خاطر اور خوف سے اپنے اسی پرچہ ربیع الاول مین یہہ مضمون شائع کیا جو بعینہ آپکے الفاظ سے (مگر بحذف و اختصار) نقل کیا جاتا ہے۔ آپ لکھتے ہین۔

جنگ مقدس کی پیشگوئی کا خاتمہ

مرزا صاحب نے امرتسر کے مباحثہ مین مسٹر عبد اللہ آتہم کے پندرہ مہینے کے اندر اندر مرنے کی جو پیشگوئی کی تہی اسکے اخیر مرزا صاحب نے خود ہی بطور فیصلہ یہہ اقرار کیا ہے۔ اسکے بعد ایڈیٹر مرزائی نے وہ عبارت کادیانی پرچہ جنگ مقدس سے نقل کی ہے جو رسالہ نمبر ۲ جلد ہذا کے صفحہ ۳۵ مین منقول ہے۔ اسکے بعد کہا ہے۔ اب چونکہ اس پیشگوئی کی میعاد گذر کر بارہ تیرہ روز ہو لئے۔ اور عبد اللہ آتہم عیسائی ابتک زندہ اور بالکل تندرست ہے۔ اور مرزا صاحب نے اپنے اشتہار فتح الاسلام مین جو تاویل کی ہے وہ بالکل قابل اطمینان نہین ہے۔ پس اب ہم اپنی طرف سے کچہہ نہین کہتے سالمرء یؤخذ باقرارہ آدمی اپنے اقرار کے سبب گرفتار آپ مرزائی کیون کہا گیا۔ **الجواب**۔ اے حضرات ناظرین! بانکین اسکی دو وجہ ہین **اول** ان کادہی قول ہے جو حواریان کادیانی کے جواب مین انہون نے کہا اور وہ متن مین منقول ہے اور وہ ہمکو ایک معزز اور معتبر سُنی مسلمان کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔ **دوسری** وجہ یہہ قول خداوندی ہے جسمین ارشاد ہے کہ جو لوگ ایمان لائے پہر کافر ہوئے پہر ایمان لائے پہر کافر ہوئے پہر اس کفر مین بڑہگئے خدا انکو نہ بخشیگا اور نہ ہدایت کریگا۔ مگر ہان انکو جو تائب ہوئے اور انہون نے اس فساد کی اصلاح کی اور اپنے دین کو خالص کر لیا۔ وہ لوگ مؤمنون کے ساتہ ہین ہو اور میان الہ دین صاحب کا یہہ حال لودہانہ کے رہنے والون پر مخفی نہین ہے کہ وہ پہلے مسلمان تہے پہر عیسائی مرزائی ہوئے۔ پہر جب پیر عباس علیصاحب مرحوم و مغفور کادیانی کے پیچہے نکلکر تائب ہوئے ہین تو ان کے ساتہہ میان الہ دین بہی تائب ہو گئے۔

(تفسیر صافی صفحہ ۱۴۳)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا (الی قولہ تعالیٰ)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

(النساء ۲۰ و ۲۱)

© rasailojaraid.com

ہوتا۔ اور پکڑا جاتا ہے۔ اور ہم مرزا صاحب کے عقاید جدیدہ سے یعنی اپنے آپ کو مسیح موعود قرار دینا نہیں ملتے ہمارے وہی عقاید ہیں جو پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے صحابہ کرام اور سلف صالحین فرقہ اہل سنت والجماعت سے برابر اب تک منقول اور متواتر ہیں والسلام۔

العبد۔ کمترین الدین جلد ساز لودیانوی واڈیٹر نور علی نور لودیانہ

خلاصہ کچھ پھلا اخبار

اس اخبار کے پرچہ ۲۲ ستمبر ۱۹۹۲ء میں عنوان مُہر فردہی زابینہ قایم کرکے بیان کیا ہے کہ کادیانی نے عیسیٰ ہونے کا دعوی کیا۔ تو اسپر یہ اعتراض ہوا کہ دجال تو ابھی نکلا ہی نہیں عیسیٰ مسیح کیونکر نازل ہوا۔ تو اس نے پادریوں کو دجال قرار دیا۔ اور یہ دعوی کیا کہ اسی دجال کے قلع قمع کو خدا نے مجھے نازل کیا ہے تاکہ سحر زدگان کا موم کا سا آسمانی اعجاز کے پتھر سے توڑ دیا جائے۔ اور چند سادہ لوحوں کو اپنا گرویدہ بنا کر تھوڑے عرصہ میں ایک جمعیت ہم پہنچا کر اپنے قرار دادہ دجال کے مقابلہ کے لئے دمشق (کادیان) سے نکلا۔ اور امرتسر میں اسکے مقابلہ میں صف آرا ہوا۔ آخر پندرہ ماہ میں یہ فیصلہ ہوا کہ عین غروب آفتاب کے وقت مسیح کے لشکر پر ہزیمت پڑی اور اسکو جان نثار سر پاؤں پر رکھ کر سیدھا آگے بھاگا اور بجای اسکے کہ دجال مسیح کے ہاتھ سے باب لد پر قتل ہو مسیح بیچارہ آپ ہی دجال کے ہاتھ سے سخت مجروح ہو کر بھاگ کر دمشق (کادیان) میں جا چھپا۔ اگرچہ کادیانی ایسے زبردست حریف کا مقابلہ

(بقیہ صفحہ ۴۵)

ہوتے۔ اور اسلام میں آتے جب وہ امرتسر کے مباحثہ عیسائیوں میں شامل ہوئے تو کادیانی کے ملحدانہ اصول اور تقاریر سنکر بے علمی و ناواقفی کے سبب انکو زوال ہوا بہک پڑے اور پھر عیسائی ہو گئے۔ اور انہیں ایسے شرپر کہ اخبار نور علی نور کو کادیانی کے کمالات کا فوٹو بنادیا جسکے سبب سے مسلمانان قصبہ روپڑ وغیرہ نے خریداری اخبار سے انکار کر دیا۔ اب اس نے تنگ ہو کے کادیانی کی روسیاہی دیکھکر اور چاروں طرف کی لعنت و ملامت دیکھکر یہ مسلمان ہونے کا دعوی کرتے ہیں۔ لہذا ہم آیۃ منقولہ بالا انکے اس اسلام کا اعتبار نہیں جبتک کہ وہ ایک مدت تک کادیانی کے کفریات علانیہ مجلسوں میں اور اخبار میں اسی طور پر رد نکریں جس طور پر اس کے محامد و فضائل بیان کر چکے ہیں اور آیت اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا کا پورا مصداق نہ بن جائیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرنے سے تمنات لعنت کا مستحق تو ہوگیا لاکن افسوس ہے کہ وہ اس زخم کاری سے جانبر نہوگا اور بعدہٗ جلد روانہ ملک عدم ہوجائیگا اور اسکی نوحہ خوانی کے واسطے یہ مصرع ناموزون نہ ہوگا۔ ع

کہین ملکے خس کم جہان پاک سارے ہوا۔ آپ ایسے مقدس حوارین فرمایئے کیا اسلام صدہا سال سے مسیح کے زیر سایہ اسی فتح و کامیابی کا انتظار کر رہا تھا جو آجکل آپکے مسیح کو نصیب ہوئی ہے۔ کیا سحر فرنگ کا موم کا بت اسی طرح توڑا جاتا ہے۔ کیا بت پرستی کی بنیاد یونہی اکھاڑی جایا کرتی ہے۔ اتقوا اللہ اتقوا اللہ اتقوا اللہ اور یہ بھی فرمایئے کہ یہ شکست و ندامت جو آپکے مسیح کو دجال کے مقابلے مین حاصل ہوئی ہے اسکا کسی حدیث مین ذکر ہے کہ مسیح موعود جو صرف قتل دجال اور ترقی اسلام کے واسطے نازل ہوگا دجال کے مقابلہ مین ذلیل ہوگا۔ اور اسکے متبعین جو مقبولان بارگاہ ایزدی ہونگے۔ اسی دمشق مین دشمنون کے پنجہ مین چھوڑکر اپنے اپنے گہرون کو بھاگ جائینگے۔ اور اپنے امام کو دشمن کے رحم پر چھوڑ دینگے نہین ہرگز نہین۔ ایسا کسی پیشگوئی مین نہین بلکہ اسکے خلاف ہمارے مسیح کی جان نثاری اسلام کی شرعیہ فتوحات اور دجال کی شکست و قتل کی بشارتین جا بجا پائی جاتی ہین۔ جو بیشک اپنے وقت پر ظہور مین آئینگی۔ پس ثابت ہوا کہ نہ تو کادیانی مسیح ہے نہ ملہم نہ مجدد بلکہ یہ سارے جھگڑے دنیا طلبی کے واسطے ظہور مین آئے۔ الحمد للہ کہ اس شکست سے اسلام کو کچھ بھی تعلق نہین کیونکہ مرزا کو اسلام کی طرف سے وکالت یا نیابت کی کوئی سند نہین ملی ہوئی تھی جس سے اسکی شکست اسلام سے منسوب ہو سکے بلکہ اسلام نے تو اس کو پہلے ہی مطرود اور مردود کر دیا تھا۔ اب اگر کوئی متعصب و ناحق شناس مرزا کی شکست و ذلت کو اسلام سے منسوب کرے تو وہ خود ذلیل در ذلیل سمجھا جائیگا؟

اس قسم کے مضامین اس پیشگوئی کے دروغ ہونے کے مظہر اور اسلامی اخبارات (پیسہ اخبار۔ ملاد و پیانہ وغیرہ وغیرہ) مین درج ہین۔ مگر ان سب کی تفصیل سے بہت تطویل متصور ہے۔

غیر اسلامی اخبارات

غیر اسلامی اخبارات کا انتخاب ہمارا مقصود و مطلوب نہ تھا مگر دو باتین (ایک بے انصاف عیسائیون کو دوسرے گورنمنٹ کو) جتلانے کی غرض سے ہم دو تین غیر اسلامی اخبارات کا خلاصہ نقل کرتے ہین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک بات (جو عیسائیون کو جتانے کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات خصوصًا عیسائی اخبار نورافشان نے کادیانی کی اس پیشگوئی کے جہوٹی ہونے سے اسلام کو جھوٹا تسلیم نہین کیا۔ یہہ اُن کا انصاف عیسائیون کو عبرت و ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے جو کادیانی کے جھوٹا ہونیکو اسلام کا جہوٹا ہونا کہہ رہے ہین۔

دوسری (جو گورنمنٹ کی توجہ کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات نے اس حرکت بیجا پر کادیانی کو مواخذہ عدالت کے لائق قرار دیا ہے۔

کوہ نور

لاہور کا پُرانا اخبار کوہ نور ۱۱ ستمبر ۱۸۹۴ء کے پرچہ مین اس پیشگوئی کا جھوٹ ہونا ثابت کرکے کہتا ہے ہم یہان یہہ ظاہر کر دینا بہی ضروری سمجھتے ہین کہ اگر عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کیطرف سے خیال کرین تو اُن کی سخت غلطی ہوئی۔ کیونکہ مرزا کادیانی اپنے اعمال و افعال کا خود جوابدہ ہے نہ کہ اسلام۔ معدودے چند آدمیون کے سوا ہندوستان کے تمام اہل اسلام مرزا کادیانی کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہون سے دیکھتے ہین۔ اور اسکی پیشین گوئیان خود مسلمانون کے نزدیک مجذوب کی برکی زیادہ وقعت نہین رکھتین

۶ ستمبر ۱۸۹۴ء کی صبح کو عبد اللہ آتہم فیروزپور سے امرتسر جاتے ہوئے تھوڑی دیر لاہور ریلوے اسٹیشن پہ ٹھیرے تھے۔ بہت سے لوگ کمال اشتیاق سے انکو دیکھنے گئے تھے۔ جنہون نے ان کو صحیح وسلامت دیکھہ کر خوشی ظاہر کی۔ فورًا یہہ خبر لاہور مین پھیل گئی۔ عام جوش مسرت اور خوشی کے لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہین کہ ۶ ستمبر کا دن مسلمانان لاہور کے لئے عید سے کسی طرح کم نہ تھا۔ بالفرض مرزا قادیانی کی پیشین گوئی صحیح بہی نکلتی تو پہر بہی انکو ایک نجومی یا رمال سے زیادہ وقعت نہین دیجاسکتی تہی کیونکہ بارہا ایسا اتفاق ہوا ہے کہ نجومیون کی پیشین گوئیان صحیح ثابت ہوئی ہین۔ مرزا صاحب نے اعلان دیا تہا کہ اگر یہہ پیشین گوئی غلط نکلی تو میرے گلے مین رسا ڈالکر تشہیر کیا جاوے اور پہانسی پر چڑہایا جاوے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن مرزا صاحب کو اس بات کا یقین ہے کہ برٹش عہد سلطنت مین کوئی ان کے گلے مین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رسہ ڈالنے نہین آئیگا۔ پھانسی تو کیا ذکر ہے۔ لیکن اگر ہم غلطی نہین کرتے تو وہ کم سے کم تخویف مجرمانہ کے ضرور مرتکب ہوچکے ہین۔ اور عبداللہ آتھم ملک پر احسان کرین گے۔ اگر وہ اس ملہم کاذب کو عدالت کے کٹہرے پر لاکر کھڑا کرین گے۔ واقعی یہ امر نہایت غیر مستحسن ہے، کہ ایک شخص کو پوری آزادی دیجاوے کہ وہ خوفناک پیشین گوئیون سے لوگون کو ڈراتا رہے۔ یہ برٹش گورنمنٹ کے عہد سلطنت کی برکت ہے کہ مسیح و مہدی تو کیا اگر کوئی (نعوذ باللہ) خدائی کا بھی دعویٰ کرنے لگے تو کسیکو اسکی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہین ہوسکتی۔ ایران اور روم تو اسلامی سلطنتین ہین روسی عملداری مین بھی ایسے مدعیان خرد کے لئے سائبیریا میدان (یہ ایسا ہے جیسا کہ کالا پانی) موجود ہے"

اس اخبار مین جو اس آزادی کو غیر مستحسن قرار دیکر پھر اسکو برٹش گورنمنٹ کی برکت کہا گیا ہے اس سے صاحب اخبار کو طنز کی مراد بے برکتی ہے۔ اور واقع مین بھی کسیکو اس حد تک آزادی دینا جو رعایا اور گورنمنٹ کے جان و مال کو نقصان پہنچادے برکت نہین ہوسکتی ہے بلکہ یہہ ناجائز آزادی ہے جس سے گورنمنٹ نیوٹرلٹی کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور عام لوگون کا گورنمنٹ پر یہہ گمان ہوتا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ایسے لوگون کی طرفدار ہے۔ اسلئے وہ انکو اس آزادی سے نہین روکتی۔ اور وہ یہہ چاہتی ہے کہ ایسے لوگ تفرقہ انداز پیدا ہون۔ اور لوگون مین پھوٹ ڈالتے رہین۔ اور وہ اتفاق جو گورنمنٹ کے خیال مین (نہ واقع مین) سلطنت کے لئے مضر ہے۔ پیدا نہونے دین۔ یہ خیال صرف عوام کا ہی نہین۔ بلکہ خاص پرنسپل اشخاص اور لیڈرون کا ہے جسکو وہ بذریعہ اخبارات مدت ہوئی ظاہر کرچکے ہین۔ اور عوام تو اس سے زیادہ کہتے ہین۔ جسکا اظہار پبلک مناسب نہین کیونکہ "مستان را سر دو۔ یاو۔ دہانیدن" کا مصداق بنتا ہے۔ ہان گورنمنٹ پرائیوٹلی دریافت کریگی تو ہم ظاہر کردینگے لہذا گورنمنٹ کا خسروانہ اور منصفانہ فرض ہے کہ عبداللہ آتھم پادری اور صاحب کادیانی کی اس حرکت بیجا پر چارہ جوئی نکرین تو گورنمنٹ خود مداخلت کرے۔ اور اسکو نقصان و ایذا رسانی اور تخویف مجرمانہ کی سزا دے اور اس سے جو عامہ خلائق مین نقصان پیدا ہونا نہ صرف احتمالی بلکہ یقینی اور واقعی امر ہے۔ اسکو روک دے جیسا کہ وہ اور [illegible] ضرر رسان [illegible] کو بلا استغاثہ روک دیتی ہے۔ اور اسکی کوئی وجہ نہین کہ [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوئی چیز کسی کے پاس فروخت کرے یا جھوٹی دوا دیکر لوگون ضرر پہنچا دے۔ یا فن طبابت یا جراحی کی آڑ مین کسیکو اسکی موت کی جھوٹی خبر دیکر اسکا مال مارے تو گورنمنٹ اسکو مواخذہ کرے۔ اور اگر کوئی جھوٹا الہام بناکر اس سے لوگون کو موت سے ڈرادے اور اس ذریعہ سے ان کا مال مارے تو اسکو گورنمنٹ چھوڑ دے اور ایسی آزادی دے رکھے کہ جبکو وہ چاہے اس الہام سے ڈرادے اور دہمکا دے اور اسکا مال خورد برد کرے۔ اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ لوگ اپنے مالون کے تصرف مین آزاد و خود مختار ہین وہ اپنے اختیار سے (خوشی سے خواہ ڈر سے) مال دیتے ہین۔ تو اسپر یہہ اعتراض وارد ہوتا ہے تو پہر گورنمنٹ ان لوگون کو کیون روکتی ہے جنکو لوگ اپنی خوشی سے دہوکہ مین آکر مال دیدیتے ہین یا ان کے ہاتھ سے جانی نقصان پاتے ہین۔ اور آخر وہ لوگ دہوکہ باز ثابت ہوتے ہین۔ اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ الہام کا دعوے کرنا اور اس الہام کے ذریعہ سے اس قسم کی پیشین گوئیان کرنا ایک مذہبی امر ہے جسمین گورنمنٹ مداخلت نہین کرتی نیوٹرل (غیر طرفدار) رہنا چاہتی ہے۔ تو اسپر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ پہر گورنمنٹ نے ان لوگون پر کیون مواخذہ کیا۔ اور کیون ان کو پھانسی دیا یا توپ کے آگے اڑادیا۔ یا کالے پانی بہجوایا جنہون نے اپنے مذہب کے حکم یا بہانہ سے گورنمنٹ کا مقابلہ کیا یا مقابلہ کرنے والون کا ساتھ دیا۔

یہہ قادیانی بہی اس خیال کا آدمی ہے۔ یہ اپنی کتاب دافع الوساوس کے صفحہ ۲۰ مین صاف کہہ چکا ہے کہ نافرمان انسان کا مال اور جان اسکے مالک سے خارج ہوکر خدا کے ملک مین ہوجاتے ہین۔ پہر خدا جسکو چاہتا ہے ان کے مال و جان کا مالک بنا دیتا ہے اور اسکے ہاتھ سے تلف کراتا ہے۔ اور گورنمنٹ کی نسبت اپنے خاص مریدون کو ہشت سالہ میعاد کی پیشگوئی بہی سنا چکا ہے جسکا ہمنے باربار رسالہ مین ذکر کیا ہے۔ اب یہہ گورنمنٹ کے مقابلہ کے لئے صرف کافی جمعیت کا منتظر ہے۔ کیا اس وقت بہی گورنمنٹ اس مقابلہ کو ایک مذہبی امر سمجھکر مداخلت سے متوقف رہیگی اور اس مداخلت کو خلاف نیوٹرلٹی سمجھیگی؟ نہین ہرگز نہین۔ اور یہہ امر انصاف اور خسروانہ منصب کے مخالف ہے کہ جب وہ اپنے الہام اور مذہب کی اجازت سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گورنمنٹ پر دست درازی کرے تو اسکو روکا جاوے۔ اور جب وہ اسی الہام اور مذہب کے بہانہ سے رعایا
کے جان ومال پر دست درازی کرے تو اسکو مذہبی امر سمجھکر اسمین دست اندازی نہ کیجاوے۔

آیندہ اس امر کو گورنمنٹ خود سوچ لے وہ ہم سے بڑھکر ایسے امور کو سوچ سکتی ہے۔ ؎

امور مملکت و ملک خسروان دانند ۔ گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

اخبار نور افشان لودیانہ

اخبار نور افشان نے (جو عیسائی مشہور اخبار ہے) اپنے پرچہ ۱۴ ستمبر ۱۸۹۶ء مین گوہ نور کا مضمون
مذکور بطور استشہاد نقل کیا ہے تو گویا امر کو مان لیا کہ جو عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کی
طرف سے سمجھتے ہین۔ اور کادیانی کے جھوٹا ہونے کو تمام مسلمانون کا جھوٹا ہونا بنا رہے ہین۔ وہ سخت
غلطی کرتے ہین۔ علاوہ بران اسی پرچہ مین اسپر خود یہہ ریمارک کیا۔ یہہ ہم لکھ چکے ہین (یعنے پرچہ
۱۱ ستمبر ۱۸۹۶ء مین ہے) کہ مرزائی پیشگوئی کا پورا ہو جانا مسیحیت کی بطالت کی دلیل کسیصورت
سے نہین ہوسکتی تھی۔ اور نہ اسکا پورا نہ ہونا محمدیت کی ابطال کے لئے کوئی دلیل ہوسکتا ہے
اور اپنے پرچہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۶ء مین اپنے عیسائی نامہ نگار سے نقل کیا ہے۔ "مرزا صاحب ہمارے
نزدیک آپ کا الہام ہر صورت جھوٹا اور اسکی تاویل باطل ٹھہرتی ہے۔ اور بجز اسکے کوئی چارہ
چارہ نہین کہ آپ توبہ کرین۔ آپ شوق سے ایسے اشتہار دیوین اور جھوٹون بتادین کہ آپ
جھوٹے نہین ٹھہرے۔ اور فتح اسلام فتح اسلام پکارا کرین۔ لیکن ان سے نہ تو آپکی روسیاہی
دھوئی جاتی ہے اور نہ فتح اسلام ثابت ہوئی ہے۔ آپ جیسے ادنیاؤن کی باتین فتح اسلام کی
دلیل نہین ٹھہر سکتی ہین۔ آپ اسلام کو بہی خواہ مخواہ بدنام کر رہے ہو۔ حالانکہ ہم عیسائی نہین
چاہتے کہ آپکے سبب اسلام کو بدنام کرین۔ اور اپنے پرچہ ۱۲ اکتوبر مین کہتا ہے۔ نامہ نگارون کی
خدمت مین گذارش ہے کہ آیندہ کوئی مضمون مرزا غلام احمد کادیانی کے بارہ مین برائے اندراج
نور افشان نہ بھیجین۔ غیرتمند و باحیا شخص کے لئے جسقدر ابتک لکھا جا چکا ہے کافی سے زیادہ
ہے۔ مگر غالباً نامبردہ کو ان تحریرون سے کچھ بھی غیرت نہ آئی ہوگی۔ پس ایسے شخص کی نسبت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہین - درحالیکہ اہل اسلام کادیانی کو دائرہ اسلام سے خارج - اور مسیحی اسکو ایک کاذب مفتری سمجھتے ہین - تو ایسا اسکو اس مہلک طریق مین جو اس نے اپنے لئے اختیار کیا ہے چھوڑ دیا چاہئے اور آیندہ اسکا کچھ ذکر نکرنا بہتر ہوگا - ایڈیٹر

ان کوٹیشنز (حوالجات) نورافشان کو وہ بے انصاف عیسائی جو کادیانی پر فتحیابی کو اسلام پر فتحیابی سمجھکر اسپر بغلین بجاتے تہے - عبرت و انصاف و حیا کی نگاہون سے پڑہین - اور اس فتح کے دعوے پر اب شرم کرین - اور آیندہ اس فتح کو بمقابلہ اہل اسلام فتح نہ کہین - بلکہ ایک کافر و مرتد خارج از ملت اسلام پر فتح کہین جیسا کہ ان کے لیڈرون ایڈیٹر نورافشان اور اس کے عیسائی کارسپانڈنٹون نے کہا ہے -

اس نقل و تلخیص مضامین اخبارات و اشتہارات ہماری دونون غرضین ثابت ہوئین -

(۱) کادیانی کی شکست و دروغگوئی ثابت ہونیکی خوشی جمہوری خوشی ہے -

(۲) خوش کرنیوالون مسلمانون نے بلکہ ہندؤن اور عیسائیون نے بہی اس شکست کو اسلام کی شکست نہین قرار دیا - اور نہ اسپر اظہار مسترت کیا ہے - کادیانی نے جو مسلمانون کو اسلام کے مقابلہ مین عیسائیون کی فتح پر خوش کرنیکا الزام دیا ہے - اسمین کذب اور دجالیت سے کام لیا ہے - اب ناظرین کو یہ شوق و انتظار ہوگا کہ کادیانی اس روسیاہی کو کس طرح اوٹھاتا ہے اور حسب عادت خود اپنے جہوٹ کو کیونکر سچ بناتا - اور اس گناہ پر وہ کونسا عذر کرتا ہے جسکو اس مضمون مین کئی جگہہ عذر بدتر از گناہ کہا گیا ہے - سو حضرات ناظرین اسکا بیان مستقل مضمون ذیل میں جس

لعنت کادیانی بر کادیانی

جسکا دوسرا نام یہ ہے

لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ الْکَاذِبِیْنَ الْمُفْتَرِیْنَ عَلَی اللّٰہِ وَرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اور وہ نمبر آیندہ مین درج ہے -

© rasailojaraid.com